السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکی اپنے والد کے ماموں سے شادی کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی کا اپنے والد کے ماموں سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ والد کے ماموں اس کے بھی ماموں ہیں اور وہ اس کے محرموں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں حرام ہیں۔ النساء۔ 23

علمائے کرام نے دلائل کے ساتھ یہ بات ثابت کی ہے کہ والد کا چچا اس کے بیٹے بھی چچا ہے اور والد کا ماموں اس کے بیٹے کا بھی ماموں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص174

محدث فتویٰ